خیراتی فنڈ جمع کرانے کا ضابطہ / قانون ۱۹۵۳ء

(قانون نمبر XXXI، سال ۱۹۵۳ء)

فہرست .

دفعات.

۱۔ مختصر نام، وسعت اور آغاز

۲۔ تعریفات

۳۔ با قاعدہ بنانا نجی اور خیراتی فنڈ

۴۔ قرارداد جمع کرنے نجی فنڈ

۵۔ خیراتی فنڈ جمع کرنے کی منظوری

۶۔ پڑتال اور قیام حسابات۔

۷۔ فنڈ کا بے جا استعمال

۸۔ لاگو ہونا قانون نمبر ۶ سال ۱۸۹۰ء۔

۹۔ منظوری دینے کے اتھارٹی کے اختیارات

۱۰۔ اپیلیٹ اتھارٹی

۱۱۔ نظر ثانی

۱۲۔ ارتکاب کی سزا

۱۳۔ جرائم قابل دست اندازی، قابل ضمانت اور نا قابل راضی نامہ

۱۴۔ مقدمہ تابع منظوری ضلع مجسٹریٹ

۱۵۔ مجسٹریٹ کا اختیار سماعت

۱۶۔ عملداری دیگر قوانین

۱۷۔ استثنیٰ

۱۸۔ قواعد

۱۹۔ قانون ہذا کے تحت کام کرنے والوں کا تحفظ۔

خیراتی فنڈ جمع کرانے کا ضابطہ / قانون ۱۹۵۳ء

(قانون نمبر XXXI، سال ۱۹۵۳ء)

[۳ِ نومبر، ۱۹۵۳ء]

قانون مہیا کرتا ہے با قاعدہ، انتظام اور حساب کتاب خیراتی چندے کو جمع کرانا اور دھوکہ دہی کے روک تھام کا۔

جبکہ یہ ضروری ہے کہ مہیا کرے با قاعدہ بنانا انتظام اور حساب کتاب خیراتی چندے کو جمع کرانا اور دھوکہ دہی کے روک تھام کا۔

اس کو مندرجہ ذیل طرح نافذ کیا جاتا ہے۔

مختصر نام، وسعت اور آغاز

۱.	(۱)	قانون ہذا خیراتی فنڈ (جمع کرانے کا ضابطہ) قانون ۱۹۵۳ء کے نام سے موسوم کیا جاسکتا ہے۔

(۲)	یہ مغربی پاکستان کے کل صوبہ تک بجز قبائلی علاقہ جات تک وسعت پزیر ہوتا ہے۔

(۳)	یہ فوراً نافذ العمل ہو گا۔

تعریفات

۲.	قانون ہذا میں، تاوقتیکہ کوئی چیز خلاف ہے موضوع یا سیاق و سباق کے،—

(اَ)	"جمع کرنا" اور" جمع" سے مراد اپنے نحوی تبدیلیوں اور اپنے ہم نسبتی اظہار کے ساتھ کا مطلب اور شامل ہے درخواست کرنا، وصول کرنا، جمع کرنا اور جمع کرنے کی کوشش کرنا، بلواسطہ یا بلا واسطہ، کوئی چندہ نقدی یا جنس کی شکل میں اور عوام سے عوامی طریقے سے یا کسی خاص فرد سے یا اور طرح سے کسی فنڈ کیلئے جس تک قانون ہذا کی عملداری ہے؛ لیکن شامل نہیں ہے محض نصیحت بذریعہ کسی شخص کے جو کہ خود جمع کرنے کے عامل میں شامل نہ ہو؛

(ب)	"نجی فنڈ" سے مراد وہ فنڈ جو کہ مشتمل ہو چندوں پر نقد یا جنس کی شکل میں بطور خیرات کسی فرد یا خاندان یا گروہ کے مفاد کیلئے جو کہ ایک دوسرے کے رشتہ دار ہو یا جڑے ہو ایک دوسرے کے ساتھ کسی اور مقصد کیلئے، جب جمع شدہ چندے کا مجموعہ جو کہ جمع

ہے یا جمع کیا جانا ہے کسی بھی سال میں بڑھ جاتا ہے یا بڑھ جانے کا امکان ہو بلحاظ قدر ۲۵۰ روپے سے لیکن نا بڑھا ہو یا بڑھنے کا امکان ہو پانچ سو روپے سے ؛

(ج) "خیراتی فنڈ" سے مراد کوئی فنڈ جو کہ مشتمل ہو چندوں پر بصورت نقدی یا جنس دیا گیا بطور خیرات —

(i) کسی فرد یا خاندان یا گروہ کے مفاد کیلئے جو کہ ایک دوسرے کے رشتہ دار ہو یا ایک دوسرے کے ساتھ کسی اور مقصد کیلئے جڑے ہو، جب چندے کا مجموعہ جمع کیا گیا یا جمع کیا جانا ہو کسی ایک سال میں یا بالحاظ قدر پانچ سو روپیہ سے بڑھ جانے کا امکان ہو ؛ یا

(ii) کسی ادارے، انجمن، سوسائیٹی یا ذمہ داری کے مفاد کیلئے جس کا واحد یا بنیادی مقصد قیام یا بحالی یا فائدہ کسی مسجد، درگاہ، یتیم خانہ، بیواؤں کا گھر، تعلیمی ادارے یا دوسرے اس قسم کے ادارے، غربت، بیماری یا تکلیف میں ارام کیلئے یا دیگر تعلیمی، مذہبی، فائدہ یا انسان دوست مقصد کا؛

(د) "مددگار" فنڈ کا سے مراد ایک شخص جو کہ خود ذمہ دار گرداننہ ہو جائز طور پر جمع کرنے، تحویل، انتظام اور حساب کتاب چندوں کا جس کا ارادہ ہو یا تجویز ہو جو کہ نجی یا خیراتی فنڈ کیلئے ؛

(ہ) "جمع کار فنڈ کا" سے مراد ایک شخص جو کہ حقیقی طور پر نجی یا خیراتی فنڈ کے چندے جمع کرنے میں شامل ہو ؛

(و) "وصول کار" فنڈ کا سے مراد ایک فرد، ادارہ، انجمن، سوسائیٹی یا ذمہ داری جس کے فائدے کیلئے نجی یا خیراتی فنڈ جمع کیا جانا ہو ؛

(ز) "اعلان" سے مراد اعلان جو کہ جائز طور پر جیسا کہ بیان ہو بذریعہ مددگار یا مددگاران نجی یا خیراتی فنڈ کے اور نافذ ہو قواعد کے تحت

قانون ہذا کے تحت بنائے گئے، اور بیان کرے —

(i) فنڈ کے مدد گاران کے نام اور پتے؛

(ii) چندوں کی مقدار جس کا جمع کرنے کا ارادہ ہو؛

(iii) فنڈ کے جمع کار کے نام اور پتے؛

(iv) فنڈ کے وصول کار کے نام اور پتے؛

(v) مقاصد جن کیلئے چندے استعمال کیا جانا ہو؛

(vi) بینکوں یا اشخاص کے نام جن کی تحویل جمع چندے رکھے جائینگے؛

(زز) "حکومت" سے مراد حکومت [مغربی پاکستان]۔

(ح) " مجاز اتھارٹی" سے مراد شخص تعینات شدہ بذریعہ [حکومت] جو کہ قانون ہذا کے مقاصد کیلئے مجاز اتھارٹی ہو؛

(ط) "بیان" سے مراد بیان بذریعہ قواعد وضع کردہ زیر تحت قانون ہذا۔

۳. (ا) کوئی شخص جمع نہیں کرے گا کسی نجی فنڈ یا کوئی خیراتی فنڈ بجز بمطابق دفعات قانون ہذا۔ با قاعدہ بنانا نجی اور خیراتی فنڈ

[(۲) کوئی چیز قانون ہذا میں نافذ نہیں ہو گا—

(الف) کوئی چندہ جو کہ براہ راست دیا گیا کسی فرد یا افراد کے ذاتی فائدے کیلئے ایسے فرد یا افراد کے؛

(ب) رکھے صندوقوں سے امدنی، اور عطیات اور خیرات دیے گئے مساجد، تاکیہ، خانقاہوں، درگاہوں یا دیگر مزارات سے، جن کا انتظام لیا گیا یا اختیار کیا گیا بذریعہ صدر مہتمم اوقاف، [مغربی پاکستان زیر دفعات مغربی پاکستان وقف جائیداد آرڈیننس ۱۹۶۱ء (نمبر XXVIII سال ۱۹۶۱ء)۔]

۴. (ا) کوئی شخص اعلان نہیں کرے جمع کرنے نجی فنڈ تاوقتیکہ — اعلان جمع کرنے نجی فنڈ

(اً)   جمع کرنے کے آغاز سے پہلے اعلان نجی فنڈ کی نسبت جو کہ جائز طور پر کیا گیا ہو مجوزہ شکل میں اور جائز طور پر دیا گیا ہو بذریعہ ہاتھ یا بذریعہ رجسٹری، درست رسید، مجاز حاکم کو؛ اور

(ب)   اسکا نام پتہ جائز پر دکھایا گیا بطور مددگار یا جمع کار فنڈ اعلان میں۔

خیراتی فنڈ جمع کرنے کی منظوری

۵.   (۱) کوئی شخص جمع نہیں کرے گا کوئی خیراتی فنڈ تاوقتیکہ جمع کرنے کے آغاز سے پہلے اعلان بسلسلہ ارادہ جمع کرنے جائز طور پر کیا گیا دیا گیا مجاز اتھارٹی کو، اور مجاز اتھارٹی نے جمع کرنے کی اجازت دی ہو تحریری طور پر۔

(۲) مجاز اتھارٹی اجازت بابت جمع کرنے فنڈ سے انکار کر سکتا ہے اگر جمع کرنے کا مقصد غیر اخلاقی یا مفاد عامہ کے خلاف معلوم ہو، یا اگر اتھارٹی مطمئن نہ ہو مجوزہ جمع کار اشخاص کی نیک نیتی سے متعلق، یا اگر اتھارٹی فنڈ کے مناسب تحویل یا مناسب انتظام سے مطمئن نہ ہو مقاصد کیلیے جن کے لئے ان کو جمع کیا جانا ہے۔

(۳) مجاز اتھارٹی جمع کرنی کی اجازت اس قسم کی شرائط پر دے سکتا ہے جس سے وہ ضروری سمجھے تاکہ مناسب تعویل فنڈ کا یقینی ہو اور اسکا جائز انتظام اور استعمال فنڈ کے مقاسد کیلیئے۔

(۴) جب کسی فنڈ کی جمع واری کسی ادارے، انجمن، سوسائیٹی یا ذمہ داری کے ارادے سے ہو، تو اجازت کنندہ اتھارٹی، اگر ضروری سمجھے، جمع کرنے کی اجازت اس شرط پر دے سکتا ہے کہ ادارہ، انجمن، سوسائیٹی یا ذمہ داری انجمن ہائے رجسٹریشن قانون ۱۸۶۰ء کے تحت رجسٹرڈ کی جائیگی جمع کرنے کے آغاز سے پہلے یا مخصوص مدت کے اندر۔

(۵) اگر اجازت کنندہ اتھارٹی جمع کرنے کی اجازت دیتا ہے، تو وہ سرٹیفیکٹس ہائے جاری کرے گا یا جاری کرائے گا، بیان کردہ مجوزہ شکل میں، ان اشخاص کو جو کہ جمع کرنے کے خواہش مند ہو، جمع کرنے کی اجازت دیتے ہوئے؛ بشرطیکہ اجازت کنندہ اتھارٹی سرٹیفیکٹ کے جاری کرنے یا کرانے سے انکار کر سکتا ہے، اور کوئی سرٹیفیکٹس جو کہ جاری ہوا ہو کہ منسوخ کر سکتا ہے، کسی شخص کو [اس قسم کو شخص کو شنوائی کا موقع دینے کے بعد]، اگر اجازت کنندہ اتھارٹی شخص کے نیک نیتی سے متعلق مطمئن نہ ہو۔

(۶) کوئی شخص کسی خیراتی فنڈ کیلیئے چندہ جمع نہیں کرے گا تاوقتیکہ اس کے قبضے

میں اس کو جاری جائز طور پر سرٹیفکیٹ ہو اور لاگو ہو زیر ذیلی دفعہ (5) اس کو اجازت دیتے ہوئے جمع کرنے کا۔

پڑتال اور قیام حسابات۔

۶. (۱) ہر مددگار، جمع کنندہ اور وصول کار ہر فنڈ کا یا چندہ جس پر قانون ہذا لاگو ہوتا ہے رکھے گا یا رکھوائے گا صحیح اور مناسب حساب مجوزہ طریقہ کار کے تحت جمع فنڈ یا چندے کا۔

(۲) حسابات تمام خیراتی فنڈہائے کی جانچ پڑتال کی جائیگی اور پیش کی جائیگی اجازت کنندہ اتھارٹی کو مجوزہ طریقہ کار کے تحت اور بیان کردہ اوقات پر یا وقفوں پر۔

(۳) اجازت کنندہ اتھارٹی کسی بھی وقت وجوہات جو کہ تحریری طور پر بیان کی جا سکتی ہے بذریعہ حکم طلب کر سکتی ہے کسی بھی خیراتی فنڈ کے حسابات جانچ پڑتال یا دوبارہ جانچ پڑتال کیلئے بذریعہ مخصوص محاسب کسی ایک فرد یا افراد کے خرچے پر۔

(۴) اجازت کنندہ اتھارٹی کسی بھی وقت معائنہ کر سکتی ہے یا کرا سکتی ہے کسی حسابات کا جو دفعہ ہذا کے تحت رکھے جاتے ہے۔

(۵) کوئی شخص جو خیانتی طور پر یا دھوکہ دہی سے گڑبڑ کرتا ہے، یا اخفاء میں رکھتا ہے یا تباہ کرتا ہے کوئی ریکارڈ کسی فنڈ کے جمع کرنے سے متعلق جس پر قانون ہذا لاگو ہوتا ہے سمجھا جائے گا کہ اس نے قانون ہذا کی خلاف ورزی کی ہے اور اس کے مطابق قابل سزا ہے۔

فنڈ کا بے جا استعمال

۷. (۱) جمع شدہ چندے کا کوئی حصہ نجی یا خیرات فنڈ کیلئے کسی اور مقصد کیلئے استعمال نہیں کیا جائے گا سوائے مقصد جس کیلئے جمع کیا گیا ہو، بجز مجاز عدالت کے حکم کے تحت، یا خیراتی فنڈ کی صورت میں خزانچی کی حکم پر۔

(۲) کسی شخص کی تحویل میں خیراتی فنڈ جس کو اس کو رکھنے کی اجازت ہو کسی دوسرے شخص کو منتقل نہیں کی جائیگی بجز تحریری اجازت اجازت کنندہ اتھارٹی کا یا عدالت کے حکم کے تحت۔

(۳) کسی نجی یا خیراتی فنڈ کا جمع شدہ اگر کوئی حصہ اگر استعمال کیا جاتا ہے کسی مقصد کیلئے بجز جس مقصد کیلئے جمع کیا گیا تھا، یا برعکس غلط استعمال کیا جاتا ہے یا خردبرد کیا جاتا ہے کسی بھی طریقے سے، بحیثیت مددگار، جمع کار یا وصول کار، تاوقتیکہ ثابت نہیں کرتا کہ غلط استعمال، بے جا استعمال یا خردبرد اس کے علم کے بغیر ہوا ہیں اور یہ کہ اس نے جائز احتیاط کیا تھا کہ اس قسم کا غلط استعمال، بے جا استعمال یا خردبرد کو روکنے کا، سمجھا جائے گا کہ اس نے دفعہ ہذا کی خلاف

ورزی کی ہیں اور اس کے مطابق قابل سزا ہیں۔

۸. باوجود اس کے کوئی چیز مشتمل ہے مخیرانہ چندہ قانون ۱۸۹۰ء، یہاں بعد میں حوالہ دیا جاتا ہے" بطور مذکورہ قانون" ہر فنڈ جو کہ خیراتی فنڈ ہے قانون ہذا کے مقاصد کیلئے سمجھا جائے گا مخیرانہ چندہ اور اس قسم کے فنڈ کا مقصد خیراتی سمجھا جائے گا مذکورہ قانون کے مقاصد کیلئے، اور مذکورہ قانون اس مطابق لاگو ہو گا۔ — لاگو ہونا قانون نمبر ۶ سال ۱۸۹۰ء۔

۹. منظور دینے کے اتھارٹی کہ کسی بھی وقت وجوہات جو کہ اسے کافی معلوم ہو، منسوخ یا تبدیل کر سکتی ہے کسی صادر شدہ حکم یا ہدایات دی گئی بذریعہ اسکے قانون ہذا کے تحت۔ — منظوری دینے کے اتھارٹی کے اختیارات

۱۰. (۱) حکومت ایک شخص کو بذریعہ نام یا بالحاظ عہدہ تعینات کر سکتی ہے، قانون ہذا کے مقاصد کیلئے اپیلیٹ اتھارٹی۔ — اپیلیٹ اتھارٹی

(۲) کوئی شخص جو کہ غیر مطمئن ہے کسی صادر شدہ حکم یا دی گئی ہدایات یا کسی حکم کو صادر کرنے یا ہدایت دینے سے انکار سے بذریعہ منظوری دینے کے اتھارٹی سے، حکم، ہدایت یا انکار کے تیس دنوں کے اندر، اپیلیٹ اتھارٹی کو اپیل کر سکتا ہے، اور اپیلیٹ اتھارٹی اس پر ایسا حکم صادر کر سکتا ہے جس کو وہ خیال کرتا ہے صحیح اور بمطابق قانون ہذا۔

۱۱. حکومت کسی بھی وقت اپیلیٹ اتھارٹی کے صادر شدہ حکم میں پر نظر ثانی کر سکتی ہے یا اسکے برعکس قانون ہذا کے تحت اور کوئی بھی ایسا حکم صادر کر سکتی ہے قانون ہذا کے مطابق، جسے وہ مناسب سمجھے۔ — نظر ثانی

۱۲. کوئی شخص قانون ہذا کے کسی بھی دفعہ کی خلاف ورزی کرتا ہے یا اسکے تحت بنائے گئے قواعد کا یا کسی صادر شدہ حکم، ہدایت یا عائد شدہ شرط قانون ہذا کے تحت سزائے قید دی جائیگی مدت کیلئے جو کہ چھ ماہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں۔ — ارتکاب کی سزا

۱۳. قانون ہذا کے تحت قابل سزا کوئی جرم قابل دست اندازی، قابل ضمانت اور نا قابل راضی نامہ ہو گا۔ — جرائم قابل دست اندازی، قابل ضمانت اور نا قابل راضی نامہ

۱۴. قانون ہذا کے تحت نا کوئی مقدمہ شروع کیا جائے گا بجز ضلعی مجسٹریٹ کے اجازت سے۔ — مقدمہ تابع منظوری ضلع مجسٹریٹ

۱۵. کوئی عدالت جو کہ مجسٹریٹ درجہ اول سے کم ہو قانون ہذا کے تحت کسی جرم کا کوئی — مجسٹریٹ کا اختیار سماعت

مقدمہ نہیں چلائے گا۔

۱۶. بجز جیسا کہ مہیا کیا جاتا ہے، قابل ہذا کے دفعات ہونگے اضافی طور پر اور نا کمی کے طور پر کسی دوسرے قانون کے جو کہ وقتی طور پر نافذ ہے۔ — لاگو ہونا دیگر قوانین کا

۱۷. [حکومت] بذریعہ خصوصی یا عمومی حکم کے مستثنیٰ کر سکتی ہے کسی فنڈ یا شخص، ادارہ، انجمن، سوسائیٹی یا ذمہ داری کو قانون ہذا کے تمام یا کسی ایک دفعہ سے، اور استثنیٰ دے سکتا ہے کسی ایسے شرائط پر جیسے [حکومت] مناسب خیال کرے۔ — استثنات

۱۸. (۱) حکومت بذریعہ اعلامیہ سرکار گزٹ میں، قانون ہذا کے مقاصد پر عملدامد کیلئے قواعد وضع کر سکتا ہے۔ — قواعد

(۲) جاری اختیارات کے کے عمومیت کو بغیر نقصان کے، قواعد مہیا کر سکتا ہے:—

(اً) اعلامیہ کی ہیت اور مواد اور اسکے تحت دیئے گئے بیانات کی تصدیق؛

(ب) مدت جس تک اعلامیہ ہائے نافذ رہے گے اور طریقہ کار جس میں مدت میں توسیع یا ختم کی جا سکتی ہے؛

(ج) ہیت اور طریقہ جس پر چندہ جات کی رسیدات دی جائینگی اور قائم رکھنا مناسب واؤچر حسابات کی جانچ پڑتال کی مقاصد کیلئے؛

(د) مناسب حساب کتاب رکھنا اور انکی جانچ پڑتال؛

(ہ) حساب کی عداد و شمار جدولی جمع کرنا؛

(و) حسابات کی نگرانی، معاینہ اور جانچ پڑتال؛

(ز) عدائیگی خرچہ اعلانات کے فارمز اور سرٹیفیکٹ کے لئے۔

۱۹. نا کوئی مقدمہ، دعویٰ یا دوسرے قانونی جارہ جوئی کسی شخص کے خلاف شروع کی جائیگی کسی بھی چیز کیلئے جو کہ نیک نیتی سے کیا گیا یا کرنے کا ارادہ کیا گیا قانون ہذا کے سلسلے میں۔ — قانون ہذا کے تحت کام کرنے والوں کا تحفظ۔